

تائید کر دیتے ہیں۔

کتاب کی یہ خوبی ضرور سامنے لائی جانی چاہیے کہ بکثرت مقامات پر احادیث اور اسوہ رسولؐ سے رہنمائی اخذ کی گئی ہے اور نینی حکمت آج کل کی عقل عیار سے زیادہ تربیت اطفال کے اہم اسباق مہیا کرتی ہے۔ اس کے مختلف ابواب میں مختلف خوبیوں اور خرابیوں کو بیان کیا گیا ہے۔ ان کو حادثات سے بچانے کی رہنمائی دینے اور محنت و صفائی اور شائستگی کے اصول سکھانے کے لیے بھی روشنی مہیا کی گئی ہے۔

پی۔ ایس۔ او ریویلوکا | تحقیق و تحریر: جناب مصباح الدین شکیل۔ ناشر: پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ
پتہ: واؤ دستر، پرسٹ بکس نمبر ۳۹۸۳۔ کراچی۔

پاکستان کی زمین سے ”سیال سونے“ کو نکالنے والی کمپنی پاکستان اسٹیٹ آئل، دلوں کے اندر بادہ فوراً اٹھانے کا کام بھی کرتی ہے۔ ”تیلیوں“ کی اس برادری کے کارپردازوں نے اپنی خدمات سے یہ محسوس کرایا ہے کہ وہ جیسا جذبہ پاکستان کی خدمت کا رکھتے ہیں ویسا ہی اسلام کی خدمت کا بھی۔ اور ایک اسلامی مملکت و معاشرہ کے اداروں کو ایسا ہی ہونا چاہیے کہ ان کے کام سے اسلامیت نشوونما پائے۔ تیل کی دھارا اور علم کا دھارا یا معدنی دولت کی نہر کے ساتھ ساتھ ایمان کا ایم بیکر ان بھی رواں دواں ہونا چاہیے۔

۱۹۸۲ء سے اس کمپنی نے سیرت پر ریسرچ کا کام شروع کیا اور اس کے لیے ایک مستقل شعبہ کار قائم کیا۔ اس شعبہ کے ذریعہ سیرت احمد مجتبیٰ کی جلد اول (مکتی دور) کا کام مکمل کر لیا۔ اور اس پر پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لائبریری ایجوکیشن لاہور نے سیرت ایوارڈ ۱۹۸۶ء دینے کا اعلان کیا۔ بعد میں جب شاہ مصباح الدین شکیل نے اس کام کو ”ظہور قدسی سے مسبی قبا تک“ کی شکل میں پیرایہ کتاب میں پیش کیا تو نیشنل کونسل آف پبلیکیشنز آف پاکستان نے اس کتاب کو ۱۹۸۹ء کا پہلا انعام دیا۔

اس سال (۱۹۸۸ء) کمپنی کی طرف سے اپنے کچھ مزدوروں اور نابین کو فریضہ حج کے لیے بھیج دیا گیا۔ اس موقع پر پی۔ ایس۔ او ریویلوکا نے رہنمائے حجاج کے طور پر خاص شمارہ ”حرم سے حرم تک“ شائع کیا پھر شکارہ ہی میں ”مسجد قبا سے میدان بدر تک“ کے ابواب سیرت شائع کیے۔ اس سے اگلا حصہ میدان بدر

سے غزوہ خندق تک" پیش کیا جو اس وقت پیش نظر ہے۔

ضروری معلومات بہم، انداز تحقیق برقرار، مندرجات کے لیے حوالے، بغلی عنوانات میں ادبی لطافت
دکھیں کہیں مشہور مصرعے یا ان کے اجزائے عام فہم زبان، ادبیت کا معیار قائم، نقوشوں اور نوٹوں
کے ذریعے واقعات کی تفہیم، غیر فقرہ وار نہ نقطہ و نظر — ان خوبیوں کے بعد اور ہم آپ کیا
چاہیں گے !

خدا ایسے اچھے کام کرنے والوں کو جزا دے اور مزید توفیقِ حسنات دے۔

نمازِ پیہر | از جناب الشیخ محمد الیاس فیصل، مدینہ منمدہ - ناشر: سستی پبلیکیشنز، لاہور۔

صفحات: ۳۰۴ مجلد، سنہری کٹائی - قیمت: ۳۹ روپے - پتہ درج نہیں۔

اس سلسلے کی متعدد کتب وقتاً فوقتاً نظر سے گذریں۔ مثلاً "صلوٰۃ اللہ علیہ" یا "صلوٰۃ الرسول"

وغیرہ۔ اب یہ نئی کتاب نمازِ پیہر کے نام سے پیش نظر ہے۔ موضوع کے لحاظ سے یہ نہایت ضروری
ہے کہ حضور کی نماز (عملاً مع ارشادات) کی تصویر بچے بچے کے سامنے رہے۔ پس اصولاً یہ کتاب بھی
ایک اچھی کتاب ہے۔ اور نماز کے متعلق بیشتر مسائل فقہی سمجھ میں آتے ہیں۔

مگر اب تک ایسی جو کتابیں میں نے دیکھی ہیں ان میں یا تو سلفی نقطہ و نظر ایسے انداز سے پیش کیا گیا ہے
کہ لازمی طور پر کوئی دوسرا فریق زدیں آتا ہے، یا حنفی مسلک کو لیا گیا ہے تو پھر گفتگو میں خاصی چوٹ
سلفیت پسندوں پر ہوگی۔ اس کتاب میں بھی حنفیت کا رنگ غالب ہے اور سلفی گروہ ہدف ہے۔ یہ
طریقہ تحریر و تقریر ہی ختم کر دینا چاہیے۔ کیونکہ برسوں کی اس بحثا بحثی سے تفرقہ گھٹا نہیں، بڑھا ہے۔ آپ
جس بھی مسلک پر ہوں، ایک تو یہ خیال رکھیں کہ آپ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر عبادت و سیرت
پیش کر رہے ہوں۔ آپ کی طرف سے اپنا "اقول" الگ نہ بنا چاہیے۔ دوسرے یہ کہ بات اصولی
اور مثبت طور پر کریں کہ یہ شرائط و ضوابط ہیں، یہ فرائض نماز ہیں، یہ کچھ پڑھا جانا چاہیے (دوسروں کے
تقرض کو چھوڑ دیں)۔

تفصیلی مسائل مندرجہ پر بحث کرنے کی گنجائش نہیں۔